AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Abandoned Properties (Management) Act, 1975

WHERERAS it is expedient further to amend the Abandoned Properties (Management) Act, 1975 (XX of 1975), in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows: -

1. **Short title and commencement. –** (1) This Act shall be called Abandoned Properties (Management) (Amendment) Act, 2026.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 4, Act XX of 1975.-** In the Abandoned Properties (Management) Act, 1975 (XX of 1975), hereinafter referred to as the said Act, in section 4,-

(i) in sub-section (1), for the words "Federal Government" wherever appearing, the words "Prime Minister" shall be substituted; and

(ii) in sub-section (5), for the words "Federal Government", the words "Prime Minister" shall be substituted.

3. **Amendment of section 5, Act XX of 1975.-** In the said Act, in section 5, for sub-section (1), the following shall be substituted, namely: -

"(1) For the purpose of carrying the provisions of this Act into effect, there shall be an Administrator for Pakistan and one or more Deputy Administrators for such areas to be appointed by such authority, in such manner and on such terms and conditions as may be prescribed."

4. **Amendment of section 19, Act XX of 1975.-** In the said Act, in section 19, in sub-section (3), for the words "Federal Government", the words "Division concerned" shall be substituted.

5. **Amendment of section 25, Act XX of 1975.-** In the said Act, in section 25, after the word "Act", the expression ", except the power exercisable under section 30," shall be inserted.

***

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

In the judgment of the Honourable Supreme Court of Pakistan in the Mustafa Impex, Karachi v. Government of Pakistan (PLD 2016 SC 808), it was clarified that executive decisions involving policy, financial or administrative implications are to be taken by the Federal Cabinet collectively, and not by individual office holders, unless duly authorized by law.

In the aftermath of the aforesaid judgment, it has been observed that several existing laws continue to vest routine, procedural and administrative powers in the "Federal Government," which necessitates repeated submission of minor and non-policy matters to the Federal Cabinet. This practice has resulted in avoidable burden on the Cabinet, and delays in administrative processes.

With a view to streamlining governance, improving administrative efficiency, and ensuring that the Federal Cabinet focuses on matters of national policy and strategic importance, the Cabinet Division, in pursuance of the direction of the Federal Cabinet, has undertaken a comprehensive review of relevant laws and has prepared the amendment bill to rationalize and reassign such powers to the appropriate authorities.

The Bill, therefore, intends to achieve the aforesaid objectives.

Minister-In-Charge

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

متروکہ املاک (مینجمنٹ) ایکٹ، ۱۹۷۵ء

میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے اور ایسے طریقہ کار میں، متروکہ املاک (مینجمنٹ) ایکٹ، ۱۹۷۵ء (۲۰ بابت ۱۹۷۵ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:-** (۱) یہ ایکٹ متروکہ املاک (مینجمنٹ) (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۶ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ ۲۰ بابت ۱۹۷۵ء کی، دفعہ ۴ کی ترمیم:-** متروکہ املاک (مینجمنٹ) ایکٹ، ۱۹۷۵ء (۲۰ بابت ۱۹۷۵ء) میں، بعدازیں جس کا حوالہ مذکورہ ایکٹ کے طور پر دیا گیا ہے کی، دفعہ ۴ میں،۔

(اوّل) ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ "وفاقی حکومت" جہاں کہیں آئے تو، الفاظ "وزیر اعظم" سے تبدیل کر دیے جائیں گے؛ اور

(دوم) ذیلی دفعہ (۵) میں، الفاظ "وفاقی حکومت"، الفاظ "وزیر اعظم" سے تبدیل کر دیے جائیں گے۔

۳۔ **ایکٹ ۲۰ بابت ۱۹۷۵ء کی، دفعہ ۵ کی ترمیم:-** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۵ میں، ذیلی دفعہ (۱) کو، حسب سے ذیل تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:-

"(۱) اس ایکٹ کے احکامات کو نافذ کرنے کی غرض سے، پاکستان کے لیے ایک مہتمم ہوگا اور ایسے علاقہ جات کے لیے ایک یا زائد ڈپٹی مہتمم صاحبان ہوں گے جو ایسی اتھارٹی کی جانب سے تقرر کیے جائیں گے، ایسے طریقہ کار میں اور ایسی قیود و شرائط پر جیسا کہ مقررہ ہوں۔"

۴۔ **ایکٹ ۲۰ بابت ۱۹۷۵ء کی، دفعہ ۱۹ کی ترمیم:-** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۹ میں، ذیلی دفعہ (۳) میں، الفاظ "وفاقی حکومت"، الفاظ "متعلقہ ڈویژن" سے تبدیل کر دیے جائیں گے۔

۵۔ **ایکٹ ۲۰ بابت ۱۹۷۵ء کی، دفعہ ۲۵ کی ترمیم:-** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۲۵ میں، لفظ "ایکٹ" کے بعد، عبارت "سوائے دفعہ ۳۰ کے تحت قابل استعمال اختیار کے،" کو شامل کر دیا جائے گا۔

***

بیان اغراض و وجوہ

مصطفیٰ امپیکس، کراچی بنام حکومت پاکستان (پی ایل ڈی ۲۰۱۶ء ایس سی ۸۰۸) میں، معزز سپریم کورٹ پاکستان کے فیصلے میں، یہ واضح کیا گیا تھا کہ پالیسی، مالیاتی یا انتظامی معاملات سے متعلق انتظامی وفاقی کابینہ کی جانب سے اجتماعی طور پر کیے جائیں گے اور کسی انفرادی عہدہ دار کی جانب سے نہیں کئے جائیں گے تاوقتیکہ قانون کے ذریعے باضابطہ طور پر مجاز نہ کیا گیا ہو۔

مذکورہ بالا فیصلے کے بعد، یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ متعدد رائج قوانین، روزمرہ امور، ضابطہ عمل اور انتظامی اختیارات "وفاقی حکومت" کو تفویض حاصل ہیں، جس کی وجہ سے وفاقی کابینہ میں غیر اہم اور غیر پالیسی معاملات بار بار پیش کرنے کی ضرورت درکار ہوتی ہے۔ اس عمل کے نتیجے میں کابینہ کو غیر ضروری بوجھ اور انتظامی عمل میں تاخیر کا سامنا رہتا ہے۔

طرز حکمرانی میں جدت پیدا کرنے، انتظامی کارکردگی بہتر بنانے اور اس امر کو یقینی بنانے کے لیے کہ وفاقی کابینہ قومی پالیسی اور کلیدی اہمیت کے معاملات پر توجہ مرکوز کرے، وفاقی کابینہ کی ہدایت پر، کابینہ ڈویژن نے، متعلقہ قوانین کا جامع جائزہ لیا ہے اور ایسے اختیارات متعلقہ اتھارٹیز کو دوبارہ تفویض کرنے اور منطقی بنانے کے لیے ترمیمی بل مرتب کیا ہے۔

لہٰذا، اس بل کا مقصد مذکورہ بالا مقاصد کا حصول ہے۔

وفاقی وزیر

برائے قانون و انصاف